بہتر کون؟

11-May-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

11 مئی، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

بہتر کون؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...اچھائی بُرائی کا مِعیار شریعت ہے

✿...روٹی کھلانے کا ثواب گناہوں پر غالب آگیا

✿...سلامتی کے ساتھ جنّت میں جانے کا نسخہ

✿...قرض واپس کرنے کی دلچسپ حکایت

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: ہفتہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت حَفْص بن عبد اللہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے اِمامُ الْمُحَدِّثِین حضرت اَبُو زُرْعَہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو ان کی وَفات کے بعد خواب میں دیکھا کہ وہ پہلے آسمان پر فِرِشتوں کو نماز پڑھا رہے ہیں۔ میں نے پوچھا: اے امام! آپ کو یہ اِعْزاز واِکرام کیسے مِلا ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: میں نے اپنے ہاتھ سے 10 لاکھ حَدیثیں لکھی ہیں اور ہر حدیث میں عَنِ النَّبِیِّ کے بعد درودِ پاک پڑھتا تھا (یہ سب درودِ پاک ہی کی برکت ہے)۔[1]

بیٹھتے اُٹھتے جاگتے سوتے | ہو الٰہی مرا شعار درود
شہرِ یارِ رُسُل کی نذر کروں | سب درودوں کی تاجدار درود[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃ اچھی نیت بندے کو جنت

1 ...تاریخِ بغداد، جلد: 10، صفحہ: 334 ملتقطاً۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 124۔

میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عزّت کا معیار تقویٰ ہے

صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: فتحِ مکہ کے دِن اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مُؤَذِّن حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ کو حکم دیا کہ وہ کعبہ شریف کی چھت پر کھڑے ہو کر اَذان کہیں، چنانچہ حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ نے حکم پر عَمَل کیا (حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ حبشہ سے تعلق رکھنے والے تھے، آپ مکہ مکرمہ ہی میں کافِی عرصہ غُلامی کی زندگی بھی بسر کر چکے تھے)، لہٰذا آپ کو کعبہ شریف کی چھت پر کھڑے ہو کر اَذان دیتے دیکھ کر مکہ مکرمہ کے بعض سرداروں نے آپ کے متعلق سخت نازیبا گفتگو کی۔ اِدھر یہ مکّے کے بعض سردار نازیبا باتیں کر رہے تھے، اُدھر حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ان کی خبر دی، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان سب کو بُلا لیا اور پوچھا: کیا تم نے بِلال کے متعلق ایسی ایسی باتیں کہی ہیں؟ ان سب نے اِقْرار کیا کہ جی ہاں! ہم نے یہ باتیں کہی ہیں۔ اس موقع پر پارہ 26، سورۂ حُجُرات کی یہ آیتِ کریمہ نازِل

---

[1] ...مسند فِرْدَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

ہوئی، اللہ پاک فرماتا ہے:[1]

يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ (پارہ:26، سورۂ حجرات:13)

ترجمہ کنزالایمان: اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں شاخیں اور قبیلے کیا کہ آپس میں پہچان رکھو بے شک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے بیشک اللہ جاننے والا خبر دار ہے۔

علّامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ اس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک نے اَہلِ مکہ کو نسب پر فخر کرنے، مال کی کثرت چاہنے اور غریبوں کا مذاق اُڑانے پر ڈانٹا اور بتا دیا کہ سب انسان حضرت آدم و حضرت حوا علیہما السلام کی اَولاد ہیں، فضیلت کا مِعیار (رنگ، رُوپ، نسب اور مال نہیں بلکہ) تقویٰ ہے۔[2]

دے حُسنِ اَخلاق کی دولت
کر دے عطا اِخلاص کی نعمت
مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا
یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچھائی بُرائی کا مِعیار شریعت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ اور اس کے شانِ نزول سے معلوم ہوا کہ اچھائی، بُرائی، کامیابی و ناکامی، بہتری و بدتری کا مِعیار رنگ رُوپ، نسل و نسب اور مال و دولت وغیرہ نہیں بلکہ اس کا معیار تقویٰ ہے، **یہ ایک اُصول ہمیشہ یاد رکھئے!** حُسن و قُبح عقلی

---

1 ... تفسیرِ قرطبی، پارہ:26، سورۂ حجرات، زیرِ آیت:13، جز:10، جلد:8، صفحہ:211۔
2 ... تفسیرِ قرطبی، پارہ:26، سورۂ حجرات، زیرِ آیت:13، جز:10، جلد:8، صفحہ:211۔

نہیں بلکہ شرعی ہیں، یعنی اچھائی کیا ہے؟ بُرائی کیا ہے؟ یہ بات ہم عقل سے طے نہیں کر سکتے، اچھائی بُرائی کا مِعْیار شریعت ہے، جس کو اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اچھا فرمائیں، وہ اچھا، جسے اللہ اور اس کا رسول بُرا کہیں وہ یقیناً بُرا ہے۔

آج کل ہمارے ہاں اچھائی بُرائی کے مِعْیار بدل گئے ہیں ❁ آدمی کماتا کتنا ہے؟ ❁ کام کیا کرتا ہے؟ ❁ اس کا نسب کیسا ہے؟ ❁ کتنا پڑھا لکھا ہے؟ ❁ انگلش کیسی بول لیتا ہے؟ ❁ گاڑی کیسی رکھی ہوئی ہے؟ وغیرہ اس طرح کی چیزوں سے آدمی کے اچھا یا بُرا ہونے کی پہچان کی جاتی ہے۔ حالانکہ اچھائی بُرائی کا مِعْیار یہ چیزیں نہیں بلکہ اچھائی بُرائی کا مِعْیار انسان کا کردار ہے، میں اچھا ہوں یا بُرا ہوں، اس کا فیصلہ اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے، اس کے لئے مجھے اپنے آپ کو شریعت کے آئینے میں دیکھنا ہو گا، قرآن و حدیث کی روشنی میں اپنے کردار، اپنی گفتار، اپنے اَفْعال و اَخْلاق کا جائزہ لینا ہو گا۔

ہم میں سے کون اچھا ہے؟ کون بہتر ہے؟ کائنات کے سب سے بہترین، سب سے بلند رُتبہ، سب سے افضل و اعلیٰ یعنی ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو اللہ پاک کے بھی محبوب ہیں، آپ کی نگاہِ نبوت میں کون سب سے بہتر ہے؟ آیئے! اس بارے میں چند احادیثِ کریمہ سُنتے ہیں، ان احادیث کی روشنی میں ہم نے اپنے آپ کا جائزہ لینا ہے، اگر تو ہم اِن فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مطابق بہترین مسلمان ہیں تو اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرنا ہے اور اگر خدانخواستہ ایسا نہیں ہے، ہم بہترین نہیں ہیں تو ہم نے ان احادیث کو اپنا کر بہترین بننے کی کوشش کرنی ہے۔ آیئے! احادیثِ کریمہ سنتے ہیں:

(1): کھانا کھلانا، سلام کا جواب دینا

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **خِيَارُكُمْ مَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ وَ**

رَدَّ السَّلَامَ یعنی تم سب میں بہتر وہ ہے جو کھانا کھلائے اور سلام کا جواب دے۔[1]

اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا: جو مسلمان لوگوں کو کھانا کھلاتا اور سلام کا جواب دیتا ہے، وہ سب سے بہتر ہے۔ اب ہم میں سے ہر ایک غور کرلے کہ کیا میں لوگوں کو کھانا کھلاتا ہوں؟ کیا میں سلام کا جواب دیا کرتا ہوں؟ اگر اندر سے ضمیر ہاں میں جواب دے تو اللہ پاک کا شکر ادا کیجئے! اور اگر نہ میں جواب آئے تو آج سے یہ 2 کام اپنانے کی نیت کر لیجئے! (1): دوسروں کو کھانا کھلانا ہے (2): سلام کا جواب دینا ہے۔

کھانا کھلانا جنتیوں والا عمل ہے

اللہ پاک نے سُورَۂ دَھر کی آیت نمبر 8 میں اَہْلِ جنّت کے اَوْصاف میں سے ایک وَصف یہ بھی بیان فرمایا:

وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا ۸ (پارہ:29، سورۂ دھر:8)	ترجمہ کنزُالایمان: اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر مسکین اور یتیم اور اَسیر (قیدی) کو۔

صدرُ الافاضِل حضرت علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیم الدّین مُراد آبادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اِس آیت کے تحت لکھتے ہیں: یعنی ایسی حالت میں جب کہ خود انہیں کھانے کی حاجت و خواہش ہو اور بعض مفسّرین نے اس کے یہ معنی لئے ہیں کہ اللہ پاک کی محبت میں کھلاتے ہیں۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا: اپنی واہ واہ کے لئے نہیں، لوگوں کو دکھانے، اخبارات، پوسٹرز پر تصویریں لگوانے اور سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے لئے نہیں بلکہ جو بندہ

---

1 ... مسندِ امام احمد، جلد:9، صفحہ:702، حدیث:24652۔

2 ... تفسیر خزائن العرفان، پارہ:29، سورۂ دھر، زیرِ آیت:8، صفحہ:1073۔

صرف و صرف اللہ پاک کی محبّت میں، اُس کی رضا حاصِل کرنے کے لئے دوسروں کو کھانا کھلاتا ہے، وہ اَہْلِ جنّت کا وَصف اپنانے والا ہے۔

جنّتی بالاخانہ

حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنت میں ایک ایسا بالاخانہ ہے کہ جس کا باہَر اندر سے اور اندر باہَر سے دکھائی دیتا ہے، یہ بالاخانہ اللہ پاک نے ان کے لئے تیار کیا ہے جو کھانا کھلاتے ہیں۔[1]

سلامتی کے ساتھ جنّت میں جانے کا نسخہ

حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے مدینہ منورہ میں آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زبان سے سب سے پہلا جو کلام سُنا وہ یہ تھا: یَا اَیُّھَا النَّاسُ ! اے لوگو! اَفْشُوا السَّلَامَ سلام کو عام کرو! وَ اَطْعِمُوا الطَّعَامَ کھانا کھلاؤ! وَ صَلُّوْا بِاللَّیْلِ وَ النَّاسُ نِیَامٌ اور رات کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں، اس وقت نماز پڑھو تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِسَلَامٍ (تم یہ تین کام کروگے تو) سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخِل ہو جاؤ گے۔[2]

روٹی کھلانے کا ثواب گناہوں پر غالِب آ گیا

اے عاشقانِ رسول! ❁ بھوکوں کو کھانا کھلانا ❁ پیاسوں کو پانی پِلانا ❁ غریبوں کے کام آنا بہت ثواب کا کام ہے، **شُعَبُ الْاِیْمَان** میں ہے: پچھلی امتوں میں ایک عبادت گزار تھا، وہ 60 سال تک اللہ پاک کی عبادت کرتا رہا، پھر اُس پر نفس و شیطان غالِب آئے اور بدکاری

---

1 ...مسندِ امام احمد، جلد:9، صفحہ:389، حدیث:23553۔

2 ...اِبْنِ ماجہ، کتابُ اِقامۃِ الصلوٰۃ، جلد:1، صفحہ:423، حدیث:1334۔

کی تباہ کاری میں گرفتار ہوگیا، اس نے 6 راتیں غیر عورت کے ساتھ گزاریں۔

اُس کی سابقہ عِبَادت اسے کام آئی، اللہ پاک کا پھر کرم ہوا اور اسے اس گُناہ پر ندامت نصیب ہوگئی، جب اسے اِحْسَاس ہوا کہ میں اللہ پاک کی نافرمانی میں مبتلا ہوگیا ہوں تو خوفِ خُدا کے سبب دوڑتا ہوا مسجد کی طرف آیا، وہاں اس نے دیکھا کہ 3 بھوکے شخص بیٹھے ہیں، چنانچہ اس نے ان تینوں کو کھانا کھلانے کی سَعَادت حاصِل کی۔ روایت میں ہے: انتقال کے بعد جب اس کے اَعْمَال کا حساب ہوا تو 60 سال کی عِبَادت ایک پلڑے میں اور 6 دِن کا گُناہ دوسرے پلڑے میں رکھا گیا، آہ! وہ 6 دِن کا بدکاری والا گُناہ 60 سال کی عِبَادت پر غالِب آگیا مگر اللہ پاک کا کرم ہوا، وہ ایک روٹی جو اس نے 3 بھوکے آدمیوں کو کھلائی تھی، جب وہ روٹی نیکیوں والے پلڑے میں رکھی گئی تو اس کا نیکیوں والا پلڑا بھاری ہوگیا۔[1]

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! 6 دِن کا گھناؤنا جُرم جو 60 سال کی عِبَادت پر بھاری ہوگیا تھا، ایک روٹی جو بھوکے کا پیٹ بھرنے کے لئے صدقہ کی گئی، اس جُرم پر غالِب آئی اور اس عبادت گزار کی بخشش کا ذریعہ بن گیا۔ سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی خوب دِل کھول کر راہِ خُدا میں خرچ کرنے، بھوکوں کو کھانا کھلانے، غریبوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

گنہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں ❘ کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارَبّ!
بُرائیوں پہ پشیماں ہوں رحم فرما دے ❘ ہے تیرے قہر پر حاوِی تِری عطا یارَبّ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...شُعَبُ الْاِیمان، جلد:3، صفحہ:262، حدیث:3488 بتغیر قلیل۔

جوابِ سلام کے مَدَنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! کھانا کھلانے کی طرح سلام کا جواب دینا بھی بہترین آدمی کی علامت ہے۔ افسوس! آج کل اس معاملے میں بہت سُستی اور لاپرواہی برتی جاتی ہے، اَوَّل تو اب سلام کرتے ہی کب ہیں؟ ❁ہیلو ❁ہائے ❁گُڈمارننگ وغیرہ بول دیتے ہیں، حالانکہ یہ اسلامی سلام نہیں، اسلامی سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ کہنا ہے۔جب بھی کسی سے ملاقات ہو تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ کہیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ثواب ملے گا۔

پیارے آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسلامی سلام سکھایا

صحابیٔ رسول حضرت ابو راشِد عبد الرحمٰن رَضِیَ اللہُ عَنہ فرماتے ہیں: میں چھوٹا تھا، ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوا تو میں نے کہا: اَنْعِمْ صَبَاحاً (یہ عربی ہے، اس کا انگلش ترجمہ بنے گا: **Good Morning**) یعنی صبح بخیر۔ رسولِ اَکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ تو مسلمانوں کا سلام نہیں ہے، جب تم کسی کے پاس جاؤ تو کہو: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ۔[1]

سلام محبت پیدا کرتا ہے

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے اسلامی سلام...!! جب بھی کسی سے ملاقات ہو تو اسی طرح سلام کرنا چاہئے۔ "سلام" ایک انمول نعمت ہے، اللہ پاک نے سلام میں ایسی کمال تاثیر رکھی ہے کہ ہم سلام کرتے ہیں زبان سے مگر اس کا اَثر سیدھا دِل پر ہوتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَاتَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ حَتّٰی

---

1 ...الکنٰی والاسماء، جلد:1، صفحہ:56، حدیث:217 ملتقطًا۔

تُؤْمِنُوْا تم اس وقت تک جنّت میں داخِل نہیں ہو سکتے، جب تک ایمان نہ لے آؤ! وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا اور تم اس وقت تک (کامِل) مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرو! پھر فرمایا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں، جس پر عمل کر کے تمہاری آپس میں محبت بڑھ جائے؟ اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ آپس میں سلام کو عام کرو! [1]

محبت بھرا اِسْلامی تیر

حضرت لقمان حکیم رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! جب بھی کسی قوم کے پاس سے گزرو تو انہیں اِسْلامی تیر مارا کرو!

یہ اسلامی تِیر کیا ہے؟ حضرت عَوْف بن عبد اللہ رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہ فرماتے ہیں: اس سے مراد سلام ہے۔ [2] یعنی جب سلام کرو گے تو تمہارا سلام محبت سے بھرا ہوا تِیر بَن کر سامنے والے کے دِل پر لگے گا اور محبت بڑھائے گا۔ اللہ پاک ہمیں سلام کو عام کرنے اور آپس میں محبتیں بانٹنے کی توفیق عطا کرے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

ہَوَس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوعِ انساں کو
اَخُوَّت کا بیاں ہو جا! محبت کی زباں ہو جا!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سلام کا جواب دینا واجب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی ہمیشہ یاد رکھئے کہ جب کوئی سلام کرے تو اس کا جواب فوراً اور اتنی آواز سے دینا واجب ہے کہ سلام کرنے والا سُن لے۔ اگر سلام کا جواب نہ دیا

1 ...ابوداوٗد، کتابُ الادب، باب اِفْشَاءُ السلام، صفحہ: 809، حدیث: 5193۔
2 ...زُہد لابْنِ مبارک، صفحہ: 332، حدیث: 950۔

تو واجِب چھوٹ جانے کے سبب گُناہ ہو گا۔

سلام کیسے کرنا ہے؟ اس کا جواب کیسے دینا ہے؟ اس کی سنّتیں اور آداب کیا ہیں؟ اس بارے میں مزید معلومات حاصِل کرنے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب 550 سنّتیں اور آداب پڑھ لیجئے!۔ آیئے! بارگاہِ رسالت میں التجا کرتے ہیں:

مری عادتیں ہوں بہتر، بنوں سنّتوں کا پیکر | مجھے متقی بنانا مدنی مدینے والے
شہا! ایسا جذبہ پاؤں کہ میں خوب سیکھ جاؤں | تری سنّتیں سکھانا مدنی مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): بہترین شخص وہ جو قرآن سیکھے اور سکھائے

سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ یعنی تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے بہترین آدمی جو قرآن سیکھتا بھی ہے، دوسروں کو سکھاتا بھی ہے۔ اب ہم میں سے ہر ایک غور کرے ❁ کیا میں قرآنِ کریم دُرست تجوید کے ساتھ، دُرُست مخارج کے ساتھ، عربی لہجے میں پڑھنا سیکھ چکا ہوں؟ ❁ قرآنِ کریم میں اللہ پاک نے مجھے کیا اَحکام دیئے ہیں؟ ❁ کن کاموں سے بچنے کا حکم دیا ہے؟ ❁ کیا میں یہ سب کچھ سیکھ چکا ہوں؟ ❁ اگر سیکھ لیا ہے یا سیکھنے کی کوشش میں ہوں تو کیا یہ سیکھا ہوا، دوسروں کو سکھا بھی رہا ہوں؟ اگر ضمیر ہاں میں جواب دے تو اللہ پاک کا شکر ادا کیجئے! اگر جواب نہ

1 ...بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم من تعلم القرآن وعلمہ، صفحہ: 1299، حدیث: 5027۔

میں آئے تو آج ہی سے قرآنِ کریم سیکھنا اور دوسروں کو سکھانا شروع کر دیجئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت قرآنِ پاک کی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے ہزارہا مدارِسُ الْمَدِینہ بالغان کی ترکیب ہوتی ہے۔ جن میں بڑی عمر کے اسلامی بھائی صحیح مخارِج سے حُرُوف کی دُرُست ادائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم سیکھتے اور دعائیں یاد کرتے، نمازیں وغیرہ درست کرتے اور سُنّتوں کی تعلیم مُفت حاصِل کرتے ہیں۔ آپ بھی ان مدارِسُ الْمَدِینہ (بالغان) میں پڑھنے یا پڑھانے کی نیت کر کے دنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیاں حاصِل کیجئے۔

جو سیکھ سکتا ہو وہ ضرور سیکھے

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: بلا شبہ یہ قرآنِ کریم اللہ پاک کی طرف سے ضِیافت ہے لہٰذا جو اس سے کچھ سیکھنے کی طاقت رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اسے سیکھے کیونکہ بھلائی سے سب سے زیادہ خالی وہ گھر ہے جس میں کتابُ اللہ میں سے کچھ نہ ہو اور جس گھر میں کتابُ اللہ میں سے کچھ نہ ہو وہ اُس وِیران گھر کی طرح ہے جسے کوئی آباد کرنے والا نہ ہو۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! جس گھر میں قرآنِ کریم سکھانے والوں، قرآنِ کریم سیکھنے والوں، اس کی تلاوت کرنے والوں میں سے کوئی بھی نہ ہو، وہ گھر وِیران ہے، لہٰذا اپنے گھروں کو وِیران ہونے سے بچایئے، دِل میں قرآنِ کریم سیکھنے، دوسروں کو سکھانے اور اس کی خُوب تِلاوت کرنے کا شوق بڑھایئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت

(1) ... مصنف عبد الرزاق، باب تعلیم القران وفضلہ، جلد: 3، صفحہ: 225، حدیث: 6018۔

کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا

حضرت ابو اُمامہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو! بے شک جو دِل قرآنِ کریم کا جُزْدان ہو، اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا۔[1]

فلموں سے ڈراموں سے عطا کر دے تُو نفرت | بس شوق مجھے نعت و تلاوت کا خُدا دے

روزِ قیامت تِلاوت کرنے والے پر کرم

ایک روایت میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ دِن اور رات میں قرآنِ کریم کی تِلاوت کرتا ہے، قرآنِ کریم کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا ہے، اللہ پاک فرشتوں کو اس کا رفیق (یعنی ساتھی) بنادیتا ہے۔ جب قیامت کا دِن ہو گا، قرآنِ کریم اس بندے کے لئے اللہ پاک کی بارگاہ میں دلائل دے گا، قرآن کہے گا: اے رَبِّ کریم! ہر شخص دُنیا میں اپنے کام کی اُجْرت لیتا تھا مگر فُلاں شخص، وہ دِن اور رات میں میری تِلاوت کرتا تھا، میرے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا تھا، یارَبّ! آج اسے اجر عطا فرمائے۔ قرآنِ کریم کی عرض پر اس بندے کو تاجِ شاہی اور کرامت کا لباس پہنایا جائے گا۔ پھر اللہ پاک قرآنِ کریم سے فرمائے گا: هَلْ رَضِيْتَ؟ (اے قرآن!) کیا تُو راضِی ہے؟ قرآنِ کریم کہے گا: یارَبّ! اس سے بھی اَفْضَل اَجْر عطا فرما۔ اب اس بندے کو بادشاہت اور جنّت عطا کر دی جائے گی۔ پھر قرآنِ کریم

[1] ...جامع صغیر، صفحہ:83، حدیث:1340۔

سے کہا جائے گا: هَلْ رَضِيْتَ (اے قرآن!) کیا اب تُو راضی ہے؟ قرآنِ کریم کہے گا: ہاں، یَا رَبّ (اب میں راضی ہوں)۔ (1)

یہ خوشبوئیں کیسی ہیں؟

حضرت امام ابنِ ابی الدُّنیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضرت مُغیرہ بن حَبیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے رِوایَت کی کہ ایک قَبْر سے خوشبوئیں آتی تھیں۔ کسی نے صاحِبِ قبر کو خواب میں دیکھ کر اُن سے پوچھا: یہ خوشبوئیں کیسی ہیں؟ جواب دیا: **تلاوتِ قرآن اور روزے کی۔** (2)

تلاوت کی توفیق دیدے الٰہی! | گناہوں کی ہو دُور دل سے سیاہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): سچی زبان اور پاکیزہ دِل والے بہتر ہیں

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، نور والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں عَرض کیا گیا: اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ؟ یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں میں اَفْضَل کون ہے؟ فرمایا: كُلُّ مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ، صُدُوْقُ اللِّسَانِ ہر وہ بندہ جو مَخْمُوْمُ الْقَلْب ہے اور سچّی زبان والا ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! صُدُوْقُ اللِّسَان (یعنی سچّی زبان والا) کسے کہتے ہیں، یہ تو ہم جانتے ہیں، مَخْمُوْمُ الْقَلْب کون ہے؟ فرمایا: وہ مُتّقی شخص جس پر کوئی گُناہ نہ ہو، اس کے دِل میں نہ سرکشی ہو، نہ کینہ ہو، نہ ہی حسد ہو۔ (3)

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد: 2، صفحہ: 345، حدیث: 1991۔
2 ...موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، جلد: 1، صفحہ: 305 ملتقطاً۔
3 ...ابنِ ماجہ، کتابُ الزُّہد، جلد: 4، صفحہ: 475، حدیث: 4216۔

معلوم ہوا جس کی زبان سچّی ہو، جھوٹ نہ بولے اور جس کے دِل میں نہ سرکشی ہو، نہ کینہ ہو، نہ بغض ہو، نہ حَسَد جلن ہو، وہ بندہ بڑی فضیلت والا ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارگاہِ رسالت میں اِستغاثہ پیش کرتے ہیں:

جھوٹ سے بغض و حسد سے ہم بچیں | کیجئے رحمت اے نانائے حُسین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قلبِ سلیم کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک کے پیشِ نظر اب ہم غور کر لیں، کیا ہمارے پاس سچّی زبان اور پاکیزہ دِل ہے؟ اگر ہم سچ بولنے کے عادِی ہیں، جھوٹ سے کوسوں دُور رہتے ہیں، دِل میں حَسَد، بغض، کینہ وغیرہ نہیں رکھتے تب تو اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہئے، اللہ نہ کرے اگر ایسا نہیں ہے، جھوٹ بولنے کی بھی عادَت ہے، دِل میں بغض و کینہ یا حَسَد وغیرہ بھی رکھتے ہیں تو ہمیں ڈر جانا چاہئے کہ جھوٹ گُناہوں کا سرچشمہ ہے، جھوٹ گُناہ ہے اور گُناہ آدمی کو جہنّم میں پہنچا دیتا ہے۔ اسی طرح جس دِل میں بغض ہو، کینہ ہو، حسد کی بیماری ہو، وہ دِل بھی بہت ناپاک ہے اور ایسے دِل والا جنّت سے محروم بھی ہو سکتا ہے۔

قلبِ سلیم کسے کہتے ہیں؟

اللہ پاک قُرآنِ کریم میں اِرشاد فرماتا ہے:

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ (پارہ:19، سورۂ شُعَرَاء، آیت:88-89)	ترجمۂ کنزالایمان: جس دِن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حُضُور حاضِر ہوا سلامت دِل لے کر۔

معلوم ہوا قیامت کے دِن نہ مال کام آئے گا، نہ اَوْلاد کام آئے گی، قیامت کے دِن قلبِ سلیم کام آئے گا۔ قلبِ سلیم کیا ہے؟ وہ دِل جو کفر و شرک سے پاک ہو جس دِل میں بدعقیدگی نہ ہو وہ دِل جو باطنی بیماریوں سے پاک ہو جس میں حسد نہ ہو بغض نہ ہو کینہ نہ ہو دُنیا کی مَحبّت نہ ہو، ایسے پاکیزہ دِل والا روزِ قیامت کامیاب ہو گا اور جس کے پاس ایسا دِل نہ ہوا، عین ممکن ہے کہ اللہ پاک اس پر نظرِ رحمت نہ فرمائے اور جس پر اللہ پاک کی نظرِ رحمت نہ ہو، وہ جہنّم کا حقدار ہے۔

قَلب سختی میں حد سے بڑھا ہے | بندہ طالب ترے خوف کا ہے
اِلتجائے غمِ مصطفےٰ ہے | یا خدا! تجھ سے میری دُعا ہے[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(5): بہتر وہ جو نَماز میں نرم کندھے والا ہو

رسولِ بے مثال، بی بی آمِنہ کے لال صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: خِيَارُكُمْ اَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبَ فِي الصَّلَاةِ یعنی تم میں سے بہتر وہ ہے جو نَماز میں نرم کندھے والا ہو۔[2]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الْاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص ضرورۃً ایک نَمازی کو آگے پیچھے ہٹائے تو بے تأمُّل ہٹ جائے یا اگر کوئی اسے نَماز میں سیدھا کرے تو سیدھا ہو جائے یا اگر کوئی صف کی کشادگی بند کرنے کے لئے درمیان میں آکر کھڑا ہونا چاہے تو یہ کھڑا ہو جانے دے، بعض شارِحین نے فرمایا

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 134۔

2 ...ابوداوٗد، کتاب الصلاۃ، باب تسویۃ الصفوف، صفحہ: 118، حدیث: 672۔

کہ نرم کندھے سے عجز و اِنکسار، خشوع و خضوع مراد ہے۔[1]

اپنی صفیں سیدھی رکھو

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک کے پیشِ نظر ہمیں چاہیے کہ ہم صَف میں نَرم کندھے والے بنیں، ساتھ والے نمازی کے ساتھ خوب کندھے سے کندھا مِلا کر کھڑے ہوں اور صَف بالکل سیدھی رکھا کریں۔ رسول اکرم ،نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:اپنی صفیں سیدھی کرو کہ صفیں سیدھی کرنا نَماز قائم کرنے سے ہے۔[2]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الْاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں:ربِّ کریم نے جو فرمایا:

یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ	(پارہ:1،سورۂبقرۃ:3)	ترجَمۂ کنزالایمان: نماز قائم رکھیں۔

یافرمایا:

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ	(پارہ:1،سورۂبقرہ:43)	ترجَمۂ کنزالایمان:اور نماز قائم رکھو۔

اس سے مراد ہے نَماز صحیح پڑھنا اور نَماز صحیح پڑھنے میں صف کا سیدھا کرنا بھی داخِل ہے کہ اس کے بغیر نَماز ناقِص ہوتی ہے۔[3]

شیطان صفوں میں گھس جاتا ہے

نبیِّ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:اپنی صفیں سیدھی کرو، ان میں

1 ...مراٰۃالمناجیح،جلد:2،صفحہ:187۔
2 ...بخاری،کتاب الاذان،باب اثم من لم یتم الصفوف،صفحہ:239،حدیث:723۔
3 ...مراٰۃالمناجیح،جلد:2،صفحہ:183۔

نزدیکی کرو، اپنی گردنیں مُقابِل رکھو، اس کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ میں شیطان کو صفوں کی کشادگی میں بکری کے بچے کی طرح گھستا دیکھتا ہوں۔ (1)

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: معنی یہ ہوئے کہ نَماز کی صفیں سیدھی بھی رکھو اور ان میں مل کر کھڑے ہو کہ ایک دوسرے کے آپس میں کندھے ملے ہوں۔ صفیں قریب قریب رکھو اس طرح کہ 2 صفوں کے درمیان اور صف نہ بن سکے یعنی صرف سجدہ کا فاصلہ رکھو، نمازِ جنازہ میں چونکہ سجدہ نہیں ہوتا اس لئے وہاں صفوں میں اس سے بھی کم فاصلہ چاہیے۔

صفوں میں گھسنے والا شیطان

مفتی صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ حدیثِ پاک کے اس حصّے **شیطان کو صفوں کی کشادگی میں بکری کے بچے کی طرح گھستا دیکھتا ہوں** کے تحت فرماتے ہیں: خِنْزَب شیطان جو نَماز میں وسوسہ ڈالتا ہے وہ صف کی کشادگی میں بکری کے بچے کی شکل میں داخِل ہو کر نمازیوں کو وسوسہ ڈالتا ہے۔ اس سے 2 مسئلے معلوم ہوئے: **ایک یہ** کہ شیطان مختلف شکلیں اختیار کر سکتا ہے، دیکھو اس شیطان کی شکل اپنی تو کچھ اور ہے مگر اس وقت بکری کی شکل میں بن جاتا ہے۔ **دوسرے یہ** کہ جب شیطان جیسی غیبی مخلوق آپ کی نگاہ سے غائب نہیں تو انسان آپ سے کیسے چھپ سکتے ہیں! (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...ابو داوٗد، کتاب الصلاۃ، باب تسویۃ الصفوف، صفحہ: 117، حدیث: 667۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 185 ملتقطاً۔

(6): بہتر وہ ہیں جن کو دیر سے غصہ آئے اور جلد چلا جائے

رسولِ بے مثال، بی بی آمِنہ کے لال صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: اَلَا وَاِنَّ مِنْهُمُ الْبَطِيءَ الْغَضَبِ سَرِيْعَ الْفَيْءِ، وَ مِنْهُمْ سَرِيْعَ الْغَضَبِ سَرِيْعَ الْفَيْءِ، فَتِلْكَ بِتِلْكَ، اَلَا وَ اِنَّ مِنْهُمْ سَرِيْعَ الْغَضَبِ بَطِيْءَ الْفَيْءِ اَلَا وَ خَيْرُهُمْ بَطِيْءُ الْغَضَبِ سَرِيْعُ الْفَيْءِ اَلَا وَ شَرُّهُمْ سَرِيْعُ الْغَضَبِ بَطِيْءُ الْفَيْءِ یعنی آگاہ رہو کہ (لوگوں میں) بعض وہ ہیں جن کو دیر سے غصہ آتا ہے جلدی ختم ہو جاتا ہے اور بعض کو جلدی غصہ آتا ہے جلدی ختم ہو جاتا ہے تو یہ اس کا بدلہ ہے، سن لو! ان میں سے بعض کو جلدی غصہ آتا ہے دیر سے اُترتا ہے، سن لو! ان میں سے بہتر وہ ہے جن کو دیر سے غصہ آئے اور جلدی ختم ہو جائے اور بُرے وہ ہیں جن کو جلدی غصہ آئے دیر سے زائل ہو۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ انسانوں کی 3 قسمیں ہیں: (1): وہ آدمی جسے غصّہ دیر سے آتا ہے، جلدی اُتر جاتا ہے (2): وہ کہ جسے غُصّہ آتا بھی جلدی ہے، اُتر بھی جلدی جاتا ہے (3): وہ آدمی جسے غُصّہ آتا جلدی ہے مگر اُترتا دیر سے ہے۔ ان تینوں میں سے بہتر کون ہے؟ وہ بندہ جسے غُصّہ آتا دَیر سے ہے اور اُتر جلدی جاتا ہے۔ اور سب سے بُرا آدمی کون ہے؟ جسے غُصّہ آتا جلدی ہے مگر جلدی اُترتا نہیں ہے۔ اب ہم غور کر لیں! ہم کس قسم سے تعلق رکھتے ہیں؟ ہمیں غُصّہ جلدی آتا ہے یا دَیر سے، اور جب غُصّہ آجائے تو جلدی جلدی اُتر جاتا ہے یا کافی دَیر کے بعد، کافی نقصانات کرنے کے بعد اُترتا ہے؟ اگر خُدانخواستہ ہمیں غُصّہ جلدی آتا اور دَیر سے، نقصان کرنے کے بعد اُترتا ہے تو اس عادت کو جلد از جلد مٹانا بہت ضروری ہے، ورنہ بہت نقصان ہو سکتا ہے۔

---

1 ...ترمذی، کتاب الفتن، باب ما اخبر النبی...الخ، صفحہ: 528، حدیث: 2191۔

جہنّم کا مخصوص دروازہ

بڑی شان والے مولیٰ، سبز گنبد والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جہنّم کا ایک دروازہ ہے، جس سے وہی لوگ داخِل ہوں گے جن کا غُصّہ اللہ پاک کی نافرمانی کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔[1]

ٹھنڈا ہو جس کا غصہ ہمیشہ گناہ سے | دوزخ میں جا پڑے گا وہ مخصوص راہ سے

غصہ نکالنے کا کلب

پیارے اسلامی بھائیو! بے عملی کا دَور دَورہ ہے، دِینی معلومات کی کمی ہے، آہ! جیسے جیسے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ظاہِری زمانے سے دُوری ہوتی جا رہی ہے، انسانوں کی حماقتیں بڑھتی ہی چلی جارہی ہیں۔ آپ اندازہ کیجئے! ایک ترقی یافتہ کہلائے جانے والے ملک میں ایسے ڈسٹرکشن کلب کا آغاز کر دیا گیا ہے جس کے رکن بن کر آپ مہنگی اور قیمتی اَشیا توڑ سکتے ہیں اور اپنا غصہ شاہانہ انداز میں نکال سکتے ہیں۔ اس انوکھی سروس کے تحت آپ مہنگی گاڑیوں، قیمتی کراکری اور فرنیچر سے لے کر جدید ٹیکنالوجی کی اَشیا جیسے لیپ ٹاپ اور کمپیوٹر پر بھی اپنا غصہ نِکال سکتے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ آپ کس ہتھیار سے انہیں توڑنا چاہتے ہیں، اس کا بھی خصوصی انتظام ہے اور یہاں آپ کو کلہاڑی سے لے کر ہتھوڑی تک فراہم کی جاسکتی ہے۔ بس آپ کو کیا توڑنا ہے اور کس سے توڑنا ہے؟ اس کے لئے مطلوبہ رقم فراہم کیجیے اور اپنا غصّہ انہیں تباہ کرکے نِکال دیں۔[2]

1...شعب الایمان، جلد:6، صفحہ:320، حدیث:8331۔
2...جنگ آن لائن 4 جنوری 2013ء۔

غُصّے کے نقصانات

اللہ پاک ہمیں ایسے حماقتوں سے محفوظ فرمائے۔ جب غُصّہ آئے تو اپنے آپ پر قابُو رکھنا چاہئے۔ غُصّے کو پی جانے کی عادت بنالینی چاہئے۔ ورنہ اس کے بہت سارے نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں:: غصہ کے سبب بہت ساری برائیاں جنم لیتی ہیں جو آخرت کیلئے تباہ کن ہیں مثلاً: ❁حسد ❁غیبت ❁چغلی ❁کینہ ❁قطع تعلّق (یعنی تعلّق توڑنا) ❁جھوٹ ❁آبروریزی (یعنی بے عزتی) کرنا ❁دوسرے کو حقیر جاننا ❁گالی گلوچ ❁تکبُّر ❁بے جا مار دھاڑ ❁تمَسْخُر (یعنی مذاق اُڑانا) ❁قَطعِ رِحمی (یعنی رشتہ توڑ ڈالنا) ❁ شماتت (یعنی کسی کے نقصان پر راضی ہونا) ❁اِحسان فراموشی وغیرہ۔ یہ اتنی ساری باطنی بیماریاں جو دِل کو گندا کر ڈالتی ہیں، غصّے کے سبب جنم لیتی ہیں۔ (1)

نہ رہ غافل کبھی غصے کے شر سے، اگر انجام کا تجھ کو دھیاں ہے
حسد، غیبت، عداوت، بغض ونفرت، یہ سب بچے ہیں، غصّہ ان کی ماں ہے

غصہ کے وقت کی دعا

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی غُصّہ آئے تو خُود پر قابُو رکھنے اور اس کے شَر سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ مسلمانوں کی پیاری امی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کو جب غصہ آتا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کو فرماتے: یوں کہو: اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ، اِغْفِرْلِی ذَنْبِی، وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِی، وَاَجِرْنِی مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ اے مُحَمَّد صَلَّی اللہ

---

(1) ...غصے کا علاج، صفحہ: 18۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ربّ! میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کے غصے کو ختم فرما اور مجھے گمراہ کرنے والے ظاہری و باطنی فتنوں سے محفوظ فرما۔[1]

غصے کی عادت نکالنے کے 2 وظیفے

جسے زیادہ غُصّہ آتا ہو اسے چاہئے کہ (1): چلتے پھرتے کبھی کبھی یَااَللہُ یَارَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کہہ لیا کرے (2): چلتے پھرتے یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِین پڑھتا رہے۔

غُصے کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **غُصّے کا عِلاج** پڑھ لیجئے!

(7): بہترین شخص وہ ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے

سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ خِیَارَ النَّاسِ اَحْسَنُھُمْ قَضَاءً بہترین شخص وہ ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے۔[2]

خوش دلی سے قرض ادا کریں

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اس سے چند مسئلے معلوم ہوئے **ایک** یہ کہ اگر مقروض بغیر شرط لگائے قرض سے کچھ زیادہ دے دے خواہ، وہ سود نہیں۔ **دوسرا** یہ کہ (مقروض) قرض خواہ کو خوش دلی سے قرض ادا کرے۔[3]

---

1 ... عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب مایقول اذا غضب، صفحہ:203، حدیث:456 ملتقطاً۔
2 ... مسلم، کتاب المساقاۃ، باب من استسلف شیئا... الخ، صفحہ:622، حدیث:1600۔
3 ... مراٰۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:294۔

قرض اچھی نیت سے لیجئے

سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو لوگوں کے مال قرض لے جس کے ادا کر دینے کا پختہ ارادہ رکھے تو اللہ پاک اس سے ادا کرا ہی دیتا ہے اور جو ان کے برباد کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ پاک اس پر بربادی ڈالتا ہے۔[1]

نیک آدمی کا قرض ادا ہو ہی جاتا ہے

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الْاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی جس کی نیت قرض لیتے وقت ہی ادا کرنے کی نہ ہو، پہلے ہی سے مال مارنے کا اِرادہ ہو، ایسا آدمی بے ضرورت بھی قرض لے لیتا ہے اور ناجائز طور پر بھی۔ یہ حدیث بہت سی ہدایتوں پر مشتمل ہے اور تجربہ سے ثابت ہے کہ نیک آدمی کا قرض ادا ہو ہی جاتا ہے خواہ زندگی میں خود ادا کرے یا بعد موت اس کے وارِث ادا کریں، اگر یہ بھی نہ ہو تو بروزِ قیامت رب کریم ایسے مقروض کا قرض اس کے قرض خواہ سے معاف کرا دے گا یا قرض خواہ کو قرض کے عِوض جنت کی نعمتیں بخش دے گا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اس دُنیا میں انسان کو قرض لینے کی ضرورت پڑتی ہی رہتی ہے، پکّی نیت بنائیں کہ جب بھی قرض لیں گے، سچّے دِل سے، واپس ادا کر دینے کی نِیّت سے قرض لیں گے، جس کی نِیّت سچّی ہو، اللہ پاک اس کے لئے راہیں آسان فرما ہی دیتا ہے۔

---

1 ...بخاری، کتاب فی الاستقراض...الخ، باب من اخذ اموال الناس...الخ، صفحہ:615، حدیث:2387۔

2 ...مراٰۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:297۔

قرض واپس کرنے کی دلچسپ حکایت

مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بنی اسرائیل کے ایک شخص نے دوسرے شخص سے ایک ہزار دینار (سونے کے سِکّے) بطور قرض مانگے۔ اس نے کہا: تم کسی گواہ کو لے کر آؤ تا کہ وہ اس قرض پر گواہ بنے۔ قرض مانگنے والے نے کہا کہ اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے۔ دوسرے شخص نے کہا: پھر تم کسی کفیل کو لے کر آؤ، اس نے جواب دیا: اللہ پاک کا کفیل ہونا بہت ہے۔ اس پر دوسرے شخص نے کہا کہ تم سچ کہتے ہو، پھر اس نے ایک مُعَیَّنہ مدّت کے وعدے پر اسے ہزار دینار بطورِ قرض دیدیئے۔ قرض لینے والا شخص اپنے کام کے سلسلے میں دریائی سفر پر گیا اور اپنا کام مکمل کیا۔ اس کے بعد اس نے کشتی کی تلاش شروع کی تا کہ وعدے کے مطابق وقت پر قرض ادا کر سکے لیکن کوئی کشتی نہ ملی۔ تب اس نے ایک لکڑی کو کھوکھلا کیا اور اس کے اندر ایک ہزار دینار اور قرض خواہ کے نام ایک پرچہ لکھ کر رکھ دیا اور پھر کسی چیز سے لکڑی کا منہ بند کر دیا۔ پھر وہ اس لکڑی کو لے کر دریا پر آیا اور یہ دعا کی: اے اللہ پاک! تجھے خوب علم ہے کہ میں نے فلاں شخص سے ایک ہزار دینار قرض لئے تھے۔ اس نے مجھ سے کفیل کا مطالبہ کیا تو میں نے کہا: اللہ پاک کا کفیل ہونا کافی ہے، وہ تیری کفالت پر راضی ہو گیا اور اس نے مجھ سے گواہ لانے کا مطالبہ کیا تو میں نے کہا: اللہ پاک کا گواہ ہونا کافی ہے تو وہ تیری گواہی پر راضی ہو گیا۔ میں نے کشتی تلاش کرنے کی پوری کوشش کی تا کہ میں اس کی طرف اس کی رقم بھیج دوں لیکن میں اس پر قادر نہیں ہوا اور اب میں یہ رقم والی لکڑی تیری اَمان میں دیتا ہوں ۔ پھر اس شخص نے وہ لکڑی دریا میں ڈال دی۔ وہ شخص وہاں سے واپس آ گیا اور اس

عرصے میں کشتی تلاش کرتا رہا تاکہ اپنے شہر کی طرف واپس جا سکے۔ دوسری طرف قرض خواہ بھی دریا کے پاس آیا کہ شاید کوئی کشتی نظر آئے جو اس کا مال لیکر آرہی ہو۔ اتنے میں اسے دریا کے کنارے وہ لکڑی نظر آئی جس میں ایک ہزار دینار موجود تھے۔ اس نے ایندھن کے طور پر استعمال کیلئے وہ لکڑی اٹھالی، جب اسے چیرا تو اس میں ایک ہزار دینار اور پیغام پر مشتمل پرچہ ملا۔ چند دن بعد قرض لینے والا شخص دریا پار کر کے آیا اور ایک ہزار دینار لا کر کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں مسلسل کشتی تلاش کرتا رہا تاکہ تمہاری رقم وقت پر پہنچا سکوں لیکن اس سے پہلے مجھے کشتی نہیں ملی۔ قرض خواہ نے اس سے پوچھا: کیا تم نے میری طرف کوئی چیز بھیجی تھی؟ مقروض نے جواب دیا: میں جس کشتی پر آیا ہوں اس سے پہلے مجھے کوئی کشتی نہیں ملی جس پر میں تمہارے پاس آتا۔ قرض خواہ نے کہا: بے شک اللہ پاک نے تمہاری وہ رقم مجھے پہنچا دی ہے جو تم نے لکڑی میں رکھ کر میرے پاس بھیجی تھی، چنانچہ وہ شخص ایک ہزار دینار لے کر خوشی سے واپس چلا گیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی پاک دِل والا، سچّی نیّت والا بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

بیان کا خُلاصہ

ہم نے اَحادِیثِ کریمہ کی روشنی میں سُنا کہ ❁ بہتر وہ جو دوسروں کو کھانا کھلائے ❁ بہتر وہ ہے جو سلام کا جواب دیا کرے ❁ بہتر وہ ہے جو قرآنِ کریم سیکھتا ہے، دوسروں کو سکھاتا ہے ❁ بہتر وہ ہے جو پاک دِل والا، سچّی زبان والا ہے ❁ بہتر وہ ہے جو نماز میں نرم

---

1 ...بخاری، کتاب الکفالۃ، باب الکفالۃ فی القرض...الخ، صفحہ: 589، حدیث: 2291۔

کندھے والا ہے ❁ بہتر وہ ہے جو غُصّے پر قابُو رکھتا ہے، جسے غُصّہ دیر سے آتا ہے اور جلدی اُتر جاتا ہے ❁ بہتر وہ ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرتا ہے۔

اس مضمون کی اور بہت ساری احادیثِ کریمہ ہیں جن میں بتایا گیا کہ بہترین آدمی کون ہے۔ ایسی احادیثِ کریمہ اور ان سے حاصِل ہونے والے اَسباق جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مختصر کِتاب **بہتر کون؟** پڑھ لیجئے! اللہ پاک ہم سب کو بہترین، بااخلاق، باکردار مسلمان بننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: فجر کے لئے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، خوفِ خدا پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، اور 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دنیا اور آخرت کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: فجر کے لئے جگانا (یعنی مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا)۔

مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنّتِ مصطفےٰ ہے، آپ بھی اس مبارک سُنّت کو اپنایئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بڑی برکتیں ملیں گی۔

حاضریٔ مدینہ کی سَعادت مل گئی

پنجاب کے علاقے اِلٰہ آباد (ضلع قصور) کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں دَعْوتِ اِسْلَامی کے دینی مَاحَول سے وَابستہ تو تھا لیکن دینی کاموں کے سلسلے میں سُستی (*Laziness*) کا شِکار تھا، ایک روز ایک ذِمّہ دار اسلامی بھائی

نے مجھے سمجھاتے ہوئے دینی کام کرنے اور بطورِ خاص **فجر کے لئے مسلمانوں کو جگانے والے** دینی کام کی خوب پابندی کرنے کی ترغیب دلائی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میرا ذِہن بن گیا اور میں نے اگلے ہی دن اس پر عمل شروع کر دیا۔ فجر کے لئے مسلمانوں کو جگانا تو کیا شروع کیا، اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کرم ہو گیا، قسمت کا سِتارا یوں چمکا کہ اسی سال مجھے حاضریِ مدینہ کی سَعَادت نصیب ہو گئی، اس پر مزید کرم یہ بھی ہوا کہ میرے بڑے بھائی کو بھی حج کی سَعَادت نصیب ہو گئی۔

عطائے حبیبِ خُدا مدنی ماحول | ہے فیضانِ غوث و رضا مدنی ماحول
سنور جائے گی آخرت اِنْ شَآءَ اللہ! | تم اپنائے رکھو سدا مدنی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حج و عمرہ موبائل اپلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی(**Latest Technology**) کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل اپلی کیشنز جاری کی جا چکی ہیں، اِن میں سے ایک اپلی کیشن ہے : **hajj &umrah**(حج وعمرہ) بھی ہے۔

اس اپلی کیشن کی مدد سے آپ حج و عمرہ کا مختصر طریقہ ❁ حج و عمرہ کے ضروری مسائل وغیرہ جان سکتے ہیں ❁ اس کے عِلاوہ اس موبائل اپلی کیشن میں حج و عمرہ کی دُعائیں ❁ حرمین شریفین مُقَدَّس کے مقامات کی معلومات وغیرہ بھی شامل ہیں ❁ اس موبائل

اپلی کیشن کا ایک بہت اَہَم فیچر یہ ہے کہ اس میں تھری ڈِی ویڈیوز (3D Videos) کے ذریعے حج وعمرہ کا عملی طریقہ بھی سکھایا گیا ہے۔ اس اپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، اس سے فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

دعا کرنا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ دُعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! دعا مانگنا سُنَّتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے ✿ ہمارے پیارے آقا، دو عالَم کے داتا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے دعائیں مانگا کرتے تھے ✿ بعض مُحَدِّثین نے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک دُعاؤں کے متعلق پُوری پُوری کتابیں بھی لکھی ہیں، مثلاً کھانا کھانے کی دُعا، پانی پینے کی دُعا، سوتے وقت کی دُعا، نیند سے اُٹھ کر پڑھنے کی

---

1 … تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2 … مسند ابی یعلی، جلد: 2، صفحہ: 123، حدیث: 1812۔

دُعا، دُودھ پینے کی دُعا، کپڑا پہننے کی دُعا۔ غرض ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم روز مَرَّہ کے کاموں سے پہلے بھی دُعائیں پڑھا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہ دعا کَثْرت سے مانگا کرتے تھے:[1]

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً (پارہ:2، سورۂ بقرۃ:201)	ترجمہ کنزُالایمان: اے رب ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے۔

روز مَرَّہ کی دُعائیں سیکھنے کے لئے **مدنی پنج سُورہ**، صفحہ:182 تا 227۔ پڑھ لیجئے، سنّتیں سیکھنے کے لئے **بہارِ شریعت**، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت کی بہت ہی پیاری کتاب **550 سُنّتیں اور آداب** کا مطالعہ فرمائیں۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

❁(1)❁ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ

---

1 … بخاری، کتاب: الدعوات، صفحہ:1574، حدیث:6389۔

مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر(70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ(6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

---

❶ …اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
❷ …اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
❸ …قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
❹ …اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
2 ...التَرغیب والتَرہیب، کِتَابُ الذِّکرِ والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

1 ... تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔